سوال

میرا سوال یہ ہے کہ کیا بیوی اپنے میاں کا عضوتناسل منہ میں لے سکتی ہے کہ نہیں؟ اوراسی طرح میاں اپنی بیوی کا فرج چاٹ سکے اسے کہ نہیں؟

جواب

خاوند کے عضوتناسل یا بیوی کی شرمگاہ کومنہ میں ڈالنا السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ! میرا سوال یہ ہے کہ کیا بیوی اپنے خاوند کا عضوتناسل منہ میں لے سکتی ہے یاکہ نہیں؟ اوراسی طرح میاں اپنی بیوی کا فرج چاٹ سکتا ہے یاکہ نہیں؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! اس عمل کواورل سیکس کہا جاتا ہے اور یہ ایک ناپسندیدہ اور مکروہ عمل ہے، جومغربی تہذیب کا دیا ہواایک غیر اخلاقی تحفہ ہے۔ وہی زبان جس سے ہم قرآن کی تلاوت کرتے ہیں اور پھر اسی زبان میں عضوتناسل ڈال لیں، یہ کوئی مناسب طرز عمل نہیں ہے۔ مزید تفصیل کے لئے فتوی نمبر (2334) پر کلک کریں۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتویٰ